



مجالس اہبۃ العشرۃ المبارکۃ ۱۴۴۰ھ

إظهار النوح والعويل

۱۲ ذی القعدۃ الحرام ، ۱۴۳۹ھ

booklet foreign مواضع واسطے چھے

مکتبۃ الشکر و جمع البرکات
۱۴۳۹ھ

فہرست

۱	تلاوة القرآن الکریم
۲	یا سید الشهداء
۳	فلک الحسین بکربلاء
۴	توسبت مصطفیٰ پر رو
۵	سلام - پکاری شانہ ہلا کے مادر
۶	بعض المؤمنین تلاوة الشهادة کر سے
۷	مولانا المنعم طع بیان recording
۸	حزن اذاب جو نخی وفوادی
۹	ماتم کرو حسین علیہ السلام نو
۱۰	ماتمی نوحہ - نینوا کے دشت میں
۱۱	مدح - جواپنے مرشد کامل
۱۲	وظیفۃ الشکر

يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ خَامِسَ أَهْلِ الْكِسَاءِ
 عَلَى عَظِيمِ بَلَاءِ نَالَكَ فِي كَرْبَلَاءِ
 طُولَ الزَّمَانِ بُكَائِي وَالْمَهْفَتَا يَا حُسَيْنَا
 يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْحُسَيْنِ وَكِرِّمْ
 بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَظِّمْ وَارْحَمَهُ رَبِّ تَرَحَّمْ
 مَا أَهْلَ قَطْرُ السَّمَاءِ وَالْمَهْفَتَا يَا حُسَيْنَا
 يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ

فُلُكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءَ

مُلْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءَ

نَسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءَ

مِسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءَ

أَبِيكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ أَفْدِيكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

مَوْلَايَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

بِذِهِ رَأْسٌ قَدْ عَلَا

بِرَأْسِ رُمُحٍ قَدْ عَلَا

سُورَةَ كَهْفٍ قَدْ تَلَا

وَكُلَّ سِرٍّ قَدْ جَلَا

أَبِيكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ أَفْدِيكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

مَوْلَايَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

تُو سبِطِ مصطفیٰ پر رو تُو ابنِ مرتضیٰ پر رو
 شہیدِ کربلاء پر رو قتیلِ اَشقیاء پر رو
 تُو زہراءِ نا پسر پر رو
 ائمۃِ نا پدر پر رو
 عجبِ کربلِ نی محنة چھے نبیِ جرِ کِ عترة چھے
 یرِ سروے پر مصیبة چھے گھنیِ مھوٹیِ رزبہ چھے
 ملائک جن انے انسان
 چھے روئی یر اوپر ہراں



سلام

پکاری شانہ ہلا کے مادر اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے
نہ روٹھو نمگین ماں سے دلبر، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے

اٹھو کے عباس آرہے ہیں، وہ بھر کے مشکیزہ لا رہے ہیں
نہ ظلم ڈھائیگا کوئی تم پر، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے
نہ کوئی ماریگا تازیانے نہ آئیگا اب کوئی ستانے
نہ شمر لیگا تمہارے گوہر، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے
نہ کم سنی میں سکون پایا، اٹھا ہے سر سے پدر کا سایہ
یہی تھا بیٹا تیرا مقدر، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے
نہ لڑکھڑاؤگی راستوں میں، رسن بند ہیگی نہ بازوؤں میں
نہ سر برہنہ پھروگی در در، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے
پدر سے تم کو چھڑانے والے، اور ہم کو در در پھرانے والے
نہ بخشے جائیں گے روزِ محشر، اٹھو سکینہ سحر ہوئی ہے

مرثیہ

حُزْنٌ أَذَابَ جَوَارِحِي وَفُؤَادِي
وَاسْأَلَ دَمْعِي مِثْلَ فَيْضِ الْوَادِي

امام حسینؑ ۴۰ نا حزن یر مارا کلیجہ نے جلاوی دیدوانے مارا دل نے پگھلاوی دیدو، انے
وادی ناسیلاب نی مثل مارا انسون نے جاری کری دیدو

لَمَّا ذَكَرْتُ بَنِي النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
وَمُصَابِهِمْ بِأَكْفَالِ زِيَادٍ

ماری یر حالۃ سون کام چھے کہ نبی محمد صلے نا شہزادہ و انے یر سگلا نی مصیبتہ یاد اوی جائے
چھے کہ جہاں زیاد لے نا ہا تھو سی یر سگلا نے پہنچی چھے۔

قَتَلُوا الْحُسَيْنَ ابْنَ الْوَصِيِّ وَنَجَلَهُ
سَبَطَ النَّبِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْهَادِي

اے زیاد (یر وصیؑ نا شہزادہ، ہدایتہ نا اپنار النبیؐ ہاشمی صلے نا نواسا حسینؑ) انے
انے اپ نا فرزندونے قتل کیلا۔

يَا يَوْمَ عَاشُورَاءَ، لَقَدْ هَيَّجَتْ لِي
أَسْفَا يُرَدُّ لَوْعَتِي وَسُهَادِي

اے عاشوراء نادن! تمیں یر مارا پچھتاوانے اُبھارو چھے، اھو پچھتاؤ کہ جہ مارا درد نے
زیادہ کرے چھے انے مارا اُجاگرانے زیادہ کرے چھے۔

أَبِي عَلَى الرَّأْسِ الشَّرِيفِ وَنَقَلَهُ
لِيَزِيدَ مَحْمُولًا عَلَى الْأَعْوَادِ

اپ نا شریف راس پر، جرے بھلاؤنی نوک پر پزیدنی طرف لئی جا واما
ایا - تر پر میں بکاء کروں چھوں .

أَبِي عَلَى الْعَبَّاسِ إِذْ مَنَعُوهُ أَنْ
يَسْتَقِي أَخَاهُ وَقَدْ أَتَى بِمَزَادٍ

میں عباس (علمدار) پر روڈ چھوں ، جرے دشمنویر اپ نا بھائی حسین نے پانی پلا واسی مروکا،
وہ حالۃ ماکر اپ مشکی لئی نے ایاتھا .

وَكَذَلِكَ نَزِينَ الْعَابِدِينَ مُصَفِّدًا
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِأَفْضَلِ الْعِبَادِ

انے یرج مثل مزین العابدین^۴ نے بند یوان کیدا،
مارو نفس یر افضل العباد پر فداء چھے .



ماتمی نوحہ

ماتم کرو حسین علیہ السلام نو

ماتم کرو عزیزو تمارا امام نو

چھے ننگے سر حرم وہ رسولِ خدا اہ نا
گھیرو چھے چو طرف سی وھاں فوجِ شام نو

عالم چھڑاوے تر نے کرا دشمنویر قید
نے زور تھو بدن پر وہ شہہ ناسقام نو

نوح و بکاء ہمیشہ چھے اقا حسین نو
جہاں لگ چھے باقی خلق مانو حُر حَمَام نو

روجے تو پیاس پر وہ حسینِ شہید نی
ٹھائے تو مستحق وھاں کوثر نا جام نو

روجے تو وہ حسین نا ماتم ما رات دن
یر شغل ہوئے تارو سدا صبح و شام نو

احسان چھے دعائو نا اپنا اوپر گھنا
کاں شکر تھئی سکے بھلا انعمِ جسام نو

دعوة نو اهني عروة چھے وُثْقِيْ بِلَا مِرَا
انديشو کوئي طرح سي نتهي انفصام نو

'طه نبي نے 'طه ني عترۃ نے پہنچجو
تحفہ خدا طرف سي صلوة و سلام نو



سقام۔ بياري

حَام۔ کبوتري

انعم جِسام۔ مھوتي نعمتو

عروة۔ ھاھو

وُثْقِيْ۔ مضبوط

بِلَا مِرَا۔ بے شک

انديشو۔ فکر

انفصام۔ ٹوتوانو

ماتمی نوحہ

نبیواکے دست میں حشر کا سامان ہے

بھوکا پیاسا ہائے ہائے امت کا مہمان ہے

کہتی تھی زینبؓ بہن بھیا اب کوئی نہیں

کہتے تھے شاہِ زمن اللہ نگہبان ہے

خیمے جلے گھر لٹے اہلِ حرم قید ہو

امتِ جد پر میرا گھر کا گھر قربان ہے

شمر ڈر اللہ سے اٹھ سینہ شاہ سے

سینہ شبیر تو پارہ قرآن ہے

ہاتھوں پہ اصغر کو لے شاہ یوں کہنے لگے

پانی پلا دو اسے بچہ یہ عطشان ہے

پیدل چلتے جاتے ہیں درے کھاتے جاہیں

علیٰ بیچارے صبر کی یہ نشان ہے

مدح

جو اپنے مرشدِ کامل کو آسلام کرے
تو عفوِ جرم کی دولت بس اِغتنام کرے

امام العصر کے نائب ہیں شاہ سیف الہدی
اُسے سلام کرے جو اسے سلام کرے

ادب بجا کے نہ کیوں ہم کریں انہیں سجدہ
ملک سمجھ کے جسے سجدہ صبح و شام کرے

نہیں ہے فعل کوئی اِن کا خالی حکمت سے
اگر سکوت کرے یا اگر کلام کرے

خدا رکھے مرے آقا کو بانزارِ نوشی
اور طولِ عمر مرے شہ کی الف عام کرے

طفیلِ پنجتنِ پاک ذاتِ پاکِ صفات
حق ابتدا سا میرا نیک اختتام کرے

کرم سے شہ کے نہ ہرگز رہے گا بے تکریم
یہ عبدِ **عبدالعلی** گرچہ کچھ نہ کام کرے

